DDO & I
Translation in Urdu

معذوری کے لئے امتیاز کا قانون اور میں

معذوری کے لئے امتیاز کا قانون اور میں

یہ ورقچہ مساوی مواقع کے کمیشن کی جانب سے پیش کردہ ہے۔ اس میں معذوری کے امتیاز کے قانون کے تحت کسی معذوری کے حامل افراد کے حقوق کے بارے میں معلومات دی گئی ہیں۔ مساوی مواقع کے کمیشن نے اچھے انتظامی طور طریقوں کا ایک سلسلہ بھی پیش کیا ہے جو معذوری کے امتیاز کے قانون اور روزگار کے طور طریقوں کے ضوابط سے متعلقہ معلوماتی ورقچوں پر مشتمل ہے۔ کمیشن اس موقع پر متعلقہ تنظیموں کا ان کی جانب سے دی گئی مشاورت کے لئے شکریہ ادا کرتا ہے۔

مزید معلومات کے لئے براہ مہربانی رابطہ کریں:

Equal Opportunities Commission
19/F, CityPlaza Three, 14 Taikoo Wan Road
Taikoo Shing, Hong Kong
ٹیلیفون: 2511-8211

Website: http://www.eoc.org.hk

سوال 1 : معذوری کے امتیاز کا قانون (DDO) کیا ہے؟

جواب 1 : یہ ایک ایسا قانون ہے جو معذوری کے حامل افراد کو ان کی معذوری کی بنا پر امتیاز، ہراس زدگی اور تذلیل سے محفوظ رکھنے کے لئے بنایا گیا ہے۔

سوال 2 : DDO کے تحت معذوری کسے کہتے ہیں؟

جواب 2 : DDO کے تحت معذوری کا مطلب کسی شخص کی جسمانی یا ذہنی اہلیتِ کار کا کلی یا جزوی نقصان، کسی جسمانی حصے کا کلی یا جزوی نقصان، مرض یا علالت پیدا کرنے والے کسی جراثیم (مثلاً HIV) کی موجودگی، کسی شخص کے جسمانی حصے کے عمل میں خرابی، ساخت میں خرابی یا اس کی شکل میں بگاڑ، یا کوئی ایسا عارضہ، علالت یا مرض جو اس شخص کے شعورِ حقیقت، جذبات یا قوت فیصلہ کو متاثر کرے یا مضطرب رویہ، اور سکھلائی کی مشکلات پیدا کرے۔ ایک معذوری میں نہ صرف وہ معذوری شامل ہوتی ہے جو موجودہ طور پر موجود ہو، بلکہ وہ معذوری بھی شامل ہوتی ہے جو ماضی میں موجود تھی لیکن اب موجود نہیں ہے یا مستقبل میں پیدا ہو سکتی ہے یا وہ جو کسی شخص کے ساتھ منسوب

ہو۔

سوال 3: کیا مجھے DDO کے تحت فقط معذوری کی صورت میں ہی حفاظت مل سکتی ہے؟

جواب 3: یہ قانون معذوری کی بنیاد پر امتیاز کے خلاف کسی شخص کی حفاظت کرتا ہے۔ اگر آپ ایک معذور شخص ہیں، تو DDO کے تحت یقیناً آپ کی حفاظت ہوتی ہے۔ تاہم اگرچہ آپ ایک معذور شخص نہ بھی ہوں، تو قانون کے تحت آپ کی حفاظت ہو سکتی ہے اگر:

-- آپ کا کوئی ساتھی ایک معذور شخص ہو، اور آپ کے خلاف اس لئے امتیاز برتا جائے کہ آپ اس کے ساتھی ہیں۔ ایک ساتھی میں شریک حیات، کسی معذور شخص کے ساتھ رہنے والا دوسرا شخص، رشتہ دار، نگہداشت کنندہ اور ایک کاروباری ساتھی، کھیل یا تفریح کا ساتھی شامل ہوتا ہے۔

-- آپ پر ایک معذور شخص ہونے کی تہمت ہے اور اس کی بنا پر آپ کے خلاف امتیاز برتا جاتا ہے۔

-- یہ خیال کیا جاتا ہے کہ ہو سکتا ہے مستقبل میں آپ معذور ہو جائیں ، اور اس کی بنا پر آپ کے خلاف امتیاز برتا جاتا ہے۔

سوال 4: امتیاز کیا ہوتا ہے؟

جواب4: امتیاز براہ راست یا بالواسطہ ہو سکتا ہے

براہ راست امتیاز اس وقت ہوتا ہے جب کسی شخص کے ساتھ معذوری کی بنا پر ان ہی حالات میں کسی دوسرے شخص کی نسبت، جو معذور نہیں ہے، کم موافق سلوک کیا جاتا ہے۔

بالواسطہ امتیاز اس وقت ہوتا ہے جب کسی شرط یا تقاضے کا اطلاق سب پر ہوتا ہے لیکن عملی طور پر کسی معذور شخص پر اس کا زیادہ برا اثر پڑتا ہے، جو ان کے لئے نقصان دہ ہوتا ہے اور اس صورت حال یا تقاضے کا کوئی جواز نہیں ہو سکتا۔

سوال 5: ہراساں کرنا کیا ہوتا ہے؟

جواب 5: ہراساں کرنا کسی شخص کے لئے اس کی معذوری کی بنا پر کیا گیا ایک ناپسندیدہ فعل ہوتا ہے جس میں اس بات کی ایک معقول توقع ہوتی ہےکہ وہ شخص ناراض ہوگا، اس کی تذلیل ہوگی یا وہ خوف زدہ ہوگا۔ مثلاً کسی شخص کی معذوری کے لئے توہین آمیز کلمات یا ناپسندیدہ لطیفے۔ DDO کے تحت کسی معذور شخص کو ہراساں کرنا غیر قانونی عمل ہے۔

سوال 6: تذلیل کیا ہوتی ہے؟

جواب 6: تذلیل سرعام کیا گیا ایک ایسا فعل ہے جس سے معذور لوگوں کے لئے نفرت، شدید توہین، یا شدید تمسخر پیدا ہوتا ہے۔ مثلاً، اگر کوئی شخص بر سر عام کھلے طور پر یہ کہتا ہے کہ معذور اشخاص بیکار لوگ اور معاشرے پر ایک بوجھ ہوتے ہیں، تو یہ تذلیل میں شمار ہو سکتا ہے۔ DDO کے تحت کسی معذور شخص کی تذلیل کرنا ایک غیر قانونی عمل ہے۔

سوال 7: کیا DDO کا اطلاق ہانگ کانگ میں تمام ملازمین پر ہوتا ہے؟

جواب 7: DDO کا اطلاق ہانگ کانگ میں تمام ملازمین پر ہوتا ہے، تاوقتیکہ ملازم کلی یا جزوی طور پر اپنا کام ہانگ کانگ سے باہر کرتا ہو۔

سوال 8: اگر میں معذوری کا حامل ایک شخص ہوں، تو قانون کے تحت میرا کیا تحفظ ہے؟

جواب 8: قانون آپ کو مندرجہ ذیل پہلوؤں میں امتیاز، ہراس زدگی یا تذلیل کے خلاف تحفظ دیتا ہے:

-- ملازمت (بشمول شراکتیں، ٹریڈ یونین کی رکنیتیں، پیشہ ورانہ تربیت، وغیرہ۔)

-- مکانات تک رسائی، ان کو ٹھکانے لگانا اور ان کا انتظام کرنا (مکانات وہ جگہیں ہوتی ہیں جہاں تک عام لوگوں کی رسائی ہوتی ہے)۔

-- سامان، خدمات اور سہولیات کی فراہمی۔

-- بیرسٹر کے طور پر پریکٹس کرنا (بیرسٹروں کو پیش کردہ شاگردی یا پریکٹس کی کوئی پیش کش)

-- کلب اور کھیلوں کی سرگرمیاں۔

یہ تحفظ آپ کے ساتھیوں کو بھی دیا جاتا ہے۔

سوال 9: اگر میں ایک معذور شخص ہوں ، تو کیا ایک آجر مجھے ملازمت دینے سے انکار کر سکتا ہے یا نوکری سے نکال سکتا ہے؟

جواب 9: ایک آجر کے لئے ملازمت کے کسی درخواست دہندہ یا ایک ملازم کے خلاف معذوری کی بنیاد پر امتیاز برتنا خلاف قانون ہے۔ تاہم، بعض حالات کے تحت، ایک آجر یہ تصریح کر سکتا ہے کہ ملازمت کا ایک درخواست دہندہ یا ایک ملازم معذوری کا حامل نہیں ہونا چاہئے:

کیونکہ ایسا شخص اس خصوصی ملازمت کے فطری تقاضے پورے کرنے قاصر رہے گا۔ مثلاً (1) ایک آجر یہ تصریح کر سکتا ہے کہ جن اشخاص کے لئے وہیل چئیر ضروری ہے، انہیں جم کے اساتذہ کے طور پر درخواست دینے کی ضرورت نہیں، کیونکہ جم کے استاد کے کام کے لئے ایک فطری تقاضا یہ ہے کہ وہ جسمانی طور پر چاق و چوبند اور پھرتیلے ہوں تا کہ وہ جم کا سامان

استعمال کرنے میں لوگوں کی مدد کر سکیں اور لوگوں کو دکھا سکیں کہ کام کیسے کیا جا سکتا ہے۔

کیونکہ معذوری کے بغیر ہونا کسی ملازمت کے لئے واقعتاً ایک پیشہ ورانہ قابلیت ہوتی ہے۔ مثلا کسی ملازمت کی لازمی نوعیت کا تقاضا معذوری کے بغیر اشخاص رکھنا ہوتا ہے، مثلاً عضویات (2) (اعضاء کا مطالعہ)، یا تصدیق کے لئے، ڈرامائی کار کردگیوں میں۔ ایسی صورتوں میں بینائی کے شدید نقص کے حامل شخ ص کو ایسے کام سے انکار کیا جا سکتا ہے جو ایک اچھی بینائی کی خصوصیت طلب کرتا ہو۔

سوال 10: کسی کام کے فطری تقاضے کون سے ہوتے ہیں؟

جواب 10: کسی کام کے فطری تقاضے وہ ہوتے ہیں جو کسی کام کے مقاصد پورے کرنے کی خاطر ضروری ہوتے ہیں۔ معذوری کے حامل لوگوں کے تناظر میں ، یہ احتیاط کرنی چاہئے کہ کسی کام کے مطلوبہ مقاصد کو ، کام کو سر انجام دینے کے طریقوں کے ساتھ خلط ملط نہ کیا جائے۔ ضروری نہیں کہ بعد الذکر ایک فطری تقاضا ہو۔ یہ طے کرتے وقت آیا ایک معذ ور شخص کسی کام کے فطری تقاضے پورے کر سکتا ہے کہ نہیں، ایک آجر کے لئے ضروری ہے کہ مندرجہ ذیل کو پیش نظر رکھے:

(1) اس شخص کی سابقہ تربیت، اہلیتیں اور تجربہ جو اس خصوصی ملازمت سے متعلقہ ہو؛

(2) ملازمت پر حاضر کسی ملازم کے لئے، اسکے کام کی کارکردگی؛ اور

(3) دیگر متعلقہ عناصر۔

مثلاً، ایک ڈیلوری ورکر (اشیاء فراہم کرنے والا کارکن) جس سے کم از کم 50 کیلو گرام وزن کی اشیاء اٹھانا درکار ہیں، اس کام کا ایک فطری تقاضا ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ جسمانی طور پر اہل اور کسی بیماری کے بغیر ہونا اس کام کا ایک فطری تقاضا ہو۔

(تفصیلات کے لئے براہ مہربانی EOC کے شائع کردہ اچھے انتظام کے طور طریقوں کے سلسلہ کی طرف رجوع کریں)۔

سوال 11: کیا کوئی تعلیمی ادارہ یا خدمت کا فراہم کنندہ معذوری کی بنا پر مجھے خدمات یا سہولیات مہیا کرنے سے انکار کر سکتا ہے؟

جواب 11: معذوری کی بنیاد پر خدمت کے کسی فراہم کنندہ کے لئے سامان، خدمات یا سہولیا ت فراہم کرنے سے انکار کرنا، یا کسی تعلیمی ادارے کے لئے کسی طالب علم کو داخل کرنے سے انکار کرنا یا خارج کر دینا غیر قانونی ہے۔ تاہم اگر ایک طالب علم، اپنی معذوری کی وجہ سے،ایک تعلیمی ادارے کی اپنے طلباء کے لئے متعین کردہ کسی معقول شرط کو پورا نہیں کر سکتا، تو تعلیمی ادارہ اس طالب علم کو داخل کرنے سے انکار کر سکتا ہے۔

سوال 12: کیا DDO حکومت کی جانب سے کی گئی بھرتی کی کارروائیوں   اور متعدد اقسام کی پیش کردہ خدمات اور سہولیات کے لئے کوئی تحفظ دیتا ہے؟

جواب 12:   کسی آجر کے لئے بھرتی کی کارروائیوں کے سلسلے میں کوئی امتیاز برتنا غیر قانونی ہے اور اس کا اطلاق حکومت کی جانب سے پیش کردہ ملازمتوں پر بھی ہوتا ہے۔ حکومت کے لئے یہ بھی خلاف از قانون ہے کہ معذوری کے حامل کسی شخص کے خلاف اس کے اعمال کی انجام دہی یا اختیارات کے استعمال میں کوئی امتیاز برتے، سوائے امیگریشن کے کسی قانون کے تحت ہانگ کانگ سے دخول اور خروج کے وقت کی گئی کارروائی یا کسی موجودہ قانونی شرط کو پورا کرنے کے تقاضے کے طور پر کی گئی کارروائی کے۔

سوال 13: اگر میں چھوت کی کسی بیماری میں مبتلا ہوں، تو کیا میرا آجر مجھے نوکری سے بر طرف کر سکتا ہے؟

جواب 13: چھوت کی بیماری میں مبتلا کسی ملازم کے خلاف امتیاز برتنا خلاف قانون نہیں ہے، اگر یہ صحت عامہ کے تحفظ کے لئے معقول طور پر ضروری ہو۔ DDO کے تحت "چھوت کے امراض" کا مطلب وہ بیماری ہے جس کا تعین بیماریوں کے لئے قرنطینہ اور پرہیز کے پہلے جدول میں   کیا گیا ہو (مثلاً، ٹی بی اور وائرل ہیپاٹائس) اور سرکاری گزٹ میں ڈائریکٹر برائے صحت کی جانب سے تصریح کردہ کوئی اور قابل انتقال (چھوت کی) بیماری۔ DDO کے تحت اس استثنیٰ کے مقصد کے لئے، نہ ہی HIV انفیکشن اور نہ ہی ایڈز (AIDS) کے ساتھ چھوت کی بیماری کے طور پر سلوک کیا جانا چاہئے۔

سوال 14: کیا قانونی طور پر درست ہے کہ سامان، خدمات اور سہولیات فقط   کسی مخصوص قسم کی معذوری کے حامل افراد کو ہی فراہم کی جائیں؟

جواب : 14: DDO کو یہ یقینی بنانے کے لئے تشکیل دیا گیا تھا کہ معذور اور غیر معذور افراد کے لئے مساوی مواقع موجود ہیں۔ یہ بات غیر قانونی نہیں ہے کہ معذور افراد یا کسی خاص قسم کی معذوری کے حامل افراد کو ، ملازمت، تعلیم، کلب یا کھیلوں، عمارات، سامان ، خدمات یا سہولیات کی فراہمی کے لحاظ سے ان کی خصوصی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے سامان یا خدمات، سہولیات یا مواقع تک رسائی مہیا کی جائے یا انہیں خود مختار طریقے سے رہنے کے قابل ہونے میں مدد کی جائے۔

سوال 15: اگر میں محسوس کروں کہ میرے خلاف امتیاز برتا جا رہا ہے، تو مجھے کیا کرنا چاہئے؟

جواب 15: آپ مندرجہ ذیل میں سے ایک یا زیادہ کارروائیاں کر سکتے ہیں:

(a) اگر شکایت کا تعلق ملازمت سے ہے، تو آپ اپنی تنظیم کی انتظامیہ کے پاس ایک شکایت درج کروا سکتے ہیں یا اپنی تنظیم سے کسی اور قسم کی کوئی مناسب مدد طلب کر سکتے ہیں۔

(b) اگر شکایت کا تعلق خدمات یا سہولیات کی فراہمی سے ہو، تو آپ سامان، خدمات یا سہولیات کے

فراہم کنندہ کے پاس شکایت درج کروا سکتے ہیں یا اصلاح کی درخواست کر سکتے ہیں؛

(c) کمیشن برائے مساوی مواقع (EOC) کے پاس ایک شکایت درج کرو اسکتے ہیں، اور / یا

(d) اپنے مقدمے کو عدالت میں لے جا سکتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ واقعہ ہونے بعد جتنی جلد ممکن ہو سکے، جبکہ آپ کا حافظہ تازہ ہو، یہ ریکارڈ کر لیں کہ کیا ہوا ہے۔ جب آپ بعد میں کسی تاریخ کو کوئی کارر وائی کرنا چاہیں، تو ان معلومات سے آپ کو تفصیلات کو یاد کرنے میں مدد ملے گی۔ اگر کئے گئے امتیاز میں زبانی گالیاں شامل ہوں، تو جو کچھ کہا گیا تھا، اسے لفظ بہ لفظ ریکلوڈ کرنے کی کوشش کریں۔ یہ بات خص وصی طور پر اہم ہے ، اگر آپ محسوس کرتے ہوں کہ آپ کو بر سر عام ہراساں یا ذلیل کیا گیا تھا۔

سوال 16: اگر میں محسوس کروں کہ میرے خلاف امتیاز برتا گیا ہے، تو کیاوقت کی کوئی حد ہے، جس کے اندر مجھے شکایت کو درج کروانا ہے؟

اگر آپ EOC کے پاس ایک شکایت درج کروانا چاہتے ہیں، تو آپ کو چاہئے کہ واقعے کے ہونے کے بعد 12 ماہ کے اندر اس کو درج کروا دیں۔ اگر آپ ضلعی عدالت کے ذریعے کوئی عدالتی کارروائی کرنا چاہتے ہیں، تو آپ کو چاہئے کہ واقعے کے ہونے کے بعد 12 ماہ کے اندر ایسا کر لیں۔

سوال 17: EOC کسی مقدمے میں مصالحت کیسے کرواتا ہے؟

جواب 17: قانون کا تقاضا یہ ہے کہ EOC شکایت کنندہ اور مدعا علیہ (علیہان) کے مابین مصالحت کے ذریعے ایک سمجھوتے تک پہنچنے کے لئے اپنی بہترین مساعی کا استعمال کرے۔ مصالحت ایک رضاکارانہ عمل ہوتا ہے جس میں کسی شکایت کے فریقین ایک مصالحت کنندہ ، جو EOC کا ایک افسر ہوتا ہے، کے ذریعے ایک سمجھوتے کی کوشش کریں گے۔ مصالحت کے مقصد کے لئے، EOC کے مصالحت کنندگان کسی بھی جانب سے وکیلوں کا نہیں ، بلکہ رابطے کے سہولت کاروں کا کردار ادا کریں گے۔ مصالحت کار کا کردار یہ ہوتا ہے کہ وہ شکایت کا باعث بننے والے مسائل کا بغور معائنہ کرنے، اتفاق کرنے سے متعلق کسی نکات کی نشان دہی کرنے اور شکایت کو رفع کرنے کی کوشش میں کسی حل تک پہنچنے کے لئے دونوں فریقین کی مدد کرے گا۔

اگر باہمی طور پر ایک ا قرار نامہ ہو جائے، تو مصالحت کے نتیجے کو ایک تحریر کی شکل دے کردونوں فریقین سے دستخط لے لئے جائیں گے۔ مصالحت کے اقرارنامہ کی پابندی کرنا ضروری ہوتا ہے اور یہ فریقین کے مابین حتمی معاہدہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ اقرارنامے مختلف ہوتے ہیں۔ اور ان میں معافی نامے، م عاوضے یا دیگر اقسام کی تلافیاں شامل ہوتی ہیں۔ EOC ایک مخلصانہ سمجھوتے تک پہنچنے میں فریقین کی مدد کرے گا۔

سوال 18: اگر مصالحت ناکام ہو جائے، تو EOC میرے لئے کیا کر سکتا ہے؟

جواب 18 : اگر شکایت حل نہیں ہو سکتی اور آپ مقدمے کو عدالت میں لے جانے کا فیصلہ کرتے ہیں، : تو آپ عدالتی کارروائیوں میں اعانت کے لئے EOC کو درخواست دے سکتے ہیں۔ اس اعانت میں مشورہ دینا، EOC کے وکیلوں سے نمائندگی، بیرونی وکیلوں کے ذریعے حاصل کردہ نمائندگی یا EOC کے ذریعے مناسب خیال کی گئی کسی دوسری قسم کی معاونت شامل ہوتی ہیں۔

سوال 19: اگر میں شاکی شخص نہ ہوں، تو کیا میں ایک شکایت درج کروا سکتا ہوں؟

ہاں، قانون کے مطابق ایک شکایت کسی شاکی شخص یا شکایت کنندہ کے نمائندہ کے ذریعے درج کروائی جا سکتی ہے۔ ایک نمائندہ شکایت کے لئے، متعلقہ نمائندہ کو یہ دکھانا ہوگا کہ اس کو معذور شاکی شخص نے شکایت درج کروانے کا اختیار دے رکھا ہے۔ اگر آپ کو اختیار نہیں دیا گیا، تو بھی آپ مقدمے کو EOC کے سامنے رپورٹ کر سکتے ہیں۔ شکایت کو موصول کرنے کے بعد، EOC اس کے مطابق مسائل کی پیروی کرے گا۔

سوال 20 : اگر میرے خلاف اس بنا پر امتیاز برتا جا رہا ہے کہ میں نے اپنے دوست یا رفیق کار ، جس نے ایک شکایت درج کروائی تھی، کے بارے میں کچھ معلومات دی تھیں تو کیا میں ایک شکایت درج کروا سکتا ہوں؟

جواب 20 : اس برتاؤ کو ستم زدگی تصور کیا جاتا ہے، جو DDO کے تحت خود ایک غیر قانونی امتیاز کی ایک قسم ہے۔ اگر ایسا برتاؤ ہوتا ہے، تو قانون کے تحت آپ محفوظ ہیں اور آپ کو فوراً ان لوگوں کو مطلع کرنا چاہئے، جو آپ کی شکایت سے نپٹ رہے ہیں، یعنی آپ کی تنظیم کا افسر شکایات، عملے کا نمائندہ، وکیل، یا EOC ، جس کا انحصار آپ کے انتخاب کردہ طریقۂ عمل پر ہے۔

سوال 21: اگر میں کوئی شکایت درج کروانا چاہوں، تو مجھے کون سی معلومات فراہم کرنا ہوں گی؟

جواب 21: آپ کو شکایت تحریری طور پر درج کروانا ہے اور مندرجہ ذیل معلومات فراہم کرنا ہیں:

-- معاملے کی تفصیلات اور تاریخ
-- آپ کی ذاتی معلومات (نام، رابطہ، معذوری وغیرہ)
-- مدعا علیہ (علیہان) کا نام (یا کمپنی کا نام) اور رابطہ
-- معذوری کی بنیاد پر امتیاز، ہراساں کرنے یا تذلیل کرنے کے بارے میں آپ کے دعوے کی تائید میں وجوہ یا شہادت۔
-- امتیازی کارروائیوں سے ہوا نقصان یا جذباتی پریشانی
-- گواہان کی دی ہوئی معلومات

اگر آپ کو تحریری شکایت تیار کرنے میں کوئی دشواری محسوس ہو، تو آپ EOC سے مدد طلب کر

سکتے ہیں۔

شکایت کنندہ ایک فرد یا ایک گروپ ہو سکتا ہے۔ آپ کسی کو کہہ سکتے ہیں کہ وہ آپ کی جانب سے شکایت درج کروا کر آپ کی نمائندگی کرے، لیکن نمائندہ شکایت کنندہ کو پہلے آپ کی اجازت حاصل کرنا پڑے گی۔

سوال 22 : کن حالات میں EOC میری شکایت کی تحقیق کو منقطع کر سکتا ہے؟

جواب 22: EOC کسی شکایت کی تحقیق کو نہ کرنے یا اسے منقطع کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے اگر:

-- EOC مطمئن ہے کہ شکایت کردہ فعل DDO کی کسی شق کے تحت غیر قانونی نہیں ہے۔
-- EOC کا خیال ہے کہ شاکی شخص تحقیقات کو جاری رکھنے کی خواہش نہیں رکھتا۔
-- اس فعل کے سرزد ہونے کے بعد سے 12 ماہ سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے۔
-- EOC طے کر لے کہ یہ شکایت ایک نمائندہ شکایت نہیں ہے۔
-- EOC کا خیال ہے کہ شکایت غیر سنجیدہ، باعث کوفت، غلط فہمی پر مبنی یا ٹھوس تفصیلات سے خالی ہے۔

مساوی مواقع کا کمیشن
2008